

تاهہ من مذہب من قبلک . (پہا القمص ۴۶)

طلب ہوتا کہ سرزمین عرب میں واقعی حضورؐ سے پہلے کوئی نبی نہیں آیا تو سورۃ العام . اور سورۃ النمل میں حضرت اسماعیل کے عربی بنی ہونے کی بات مذکورہ کا مطلب یہ ہوگا کہ مدتوں ان کے پاس کوئی قرآنے والا نہیں ایک دور فقرت کا گزرا ہے قرآن کہیم میں سچیں سورتوں میں اور تیسٹھ لکھ موجود ہے۔

و مناظرے

یہ السلام نے اپنے باپ کے ساتھ بھی مناظرہ کیا . اور حاکم وقت عمرو د کے علی تھا مناظرہ کیا . حضرت ابراہیم کے معجزات میں آگ کا اُن کے پاؤں تلے ہے . آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت احیاء کا چہرہ بھی بلا حجاب دیکھا . زنج کر کے اور ان کو ملا کر سہاڑ پر رکھ دیا . پھر آپ نے انہیں آواز دی

مذہبی ان کی دین کی دعوت آفاقی نہیں وہ نسلی حدود میں کھوکھو کر رہ گئے۔
 حج عید الاضحیٰ، دس ذوالحجہ کی قربانی اور عالمی تبلیغ حق مسلمانوں کے
 کھلے نشان ہیں۔ اور غور سے دیکھا جائے تو آج اس امت مسلمہ کے سوا
 کون ہے جو یہ نہیں رہی۔

اسلام پر صحیفوں کا نزول

موسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر تو رات
 ابراہیم علیہ السلام پر بھی صحیفے اترے تھے۔ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم
 علیہ السلام کا ذکر موجود ہے۔ اس امت مسلمہ کا تعلق اپنے نبی خاتم النبیین کے
 ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ درود شریف میں ان
 نبیوں اور دونوں کی آل پر درود بھیجتے ہیں مسلمانوں کے دل ہی بڑے شہوار
 ہیں۔ ان کے دل میں یہ بات ہے کہ اگرچہ یہ درود شریف اور عید الاضحیٰ اور حج عید الاضحیٰ